بسم اللہ الرحمن الرحیم

المنیر مرکز تعلیم و تربیت (رجسٹرڈ)

بلاک ''ایچ'' شمالی ناظم آباد، کراچی، پاکستان

0331-2607204

almuneer.pk

(سنہ 1445ھ بمطابق 2024ء)

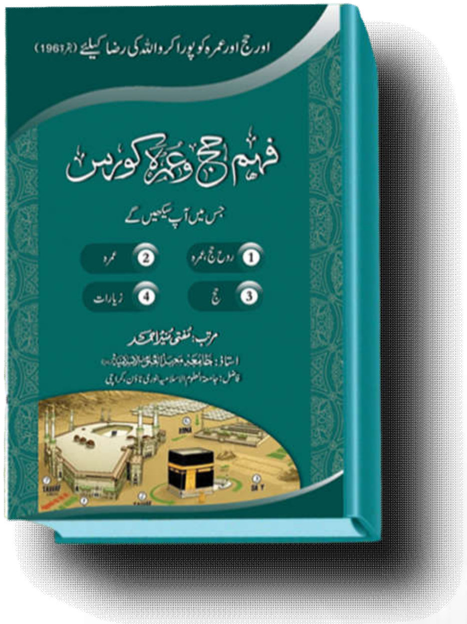

الحج

مرتب: مفتی منیر احمد
استاذ: جامعۃ معہد العلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)
فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

almuneer.pk

اللہ تعالیٰ کا مہمان بننے کا شرف

بہت بہت مبارک ہو

almuneer.pk

فہم حج و عمرہ کورس

تیسری کلاس: حج

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

حج کسے کہتے ہیں؟

حج سمجھنے کے لیے صرف یہ 3 سوال یاد رکھیں

(1) کب؟

(2) کہاں؟

(3) کیا اور کیسے کرنا ہے؟

حج کسے کہتے ہیں؟

(1) کب؟ پانچ دنوں (8 تا 12 ذی الحجہ) میں

(2) کہاں؟ پانچ مقامات پر

(3) کیا؟ سات عبادتوں کو ادا کرنے کا نام حج ہے

almuneer.pk

حج کے پانچ مقامات

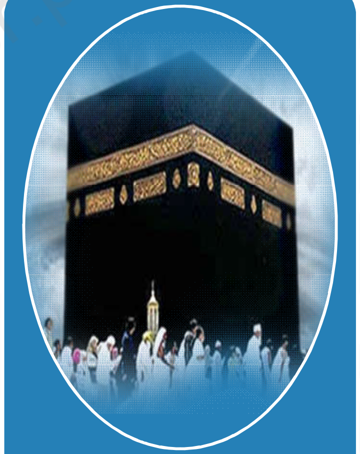

بیت اللہ

صفا و مروہ

منیٰ

مزدلفہ

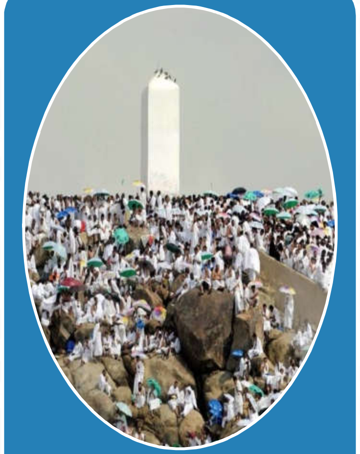

عرفات

حج کی سات عبادات

احرام

طواف

سعی

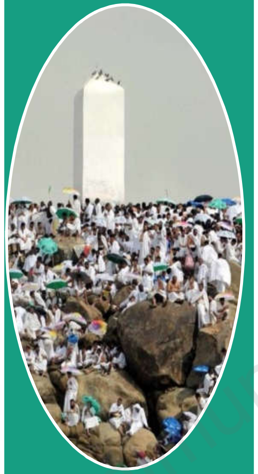

وقوف

رمی

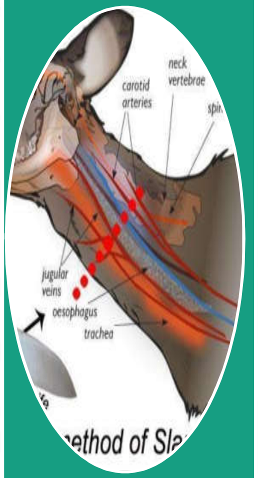

قربانی

حلق/قصر

کس ترتیب پر کرنا ہے؟

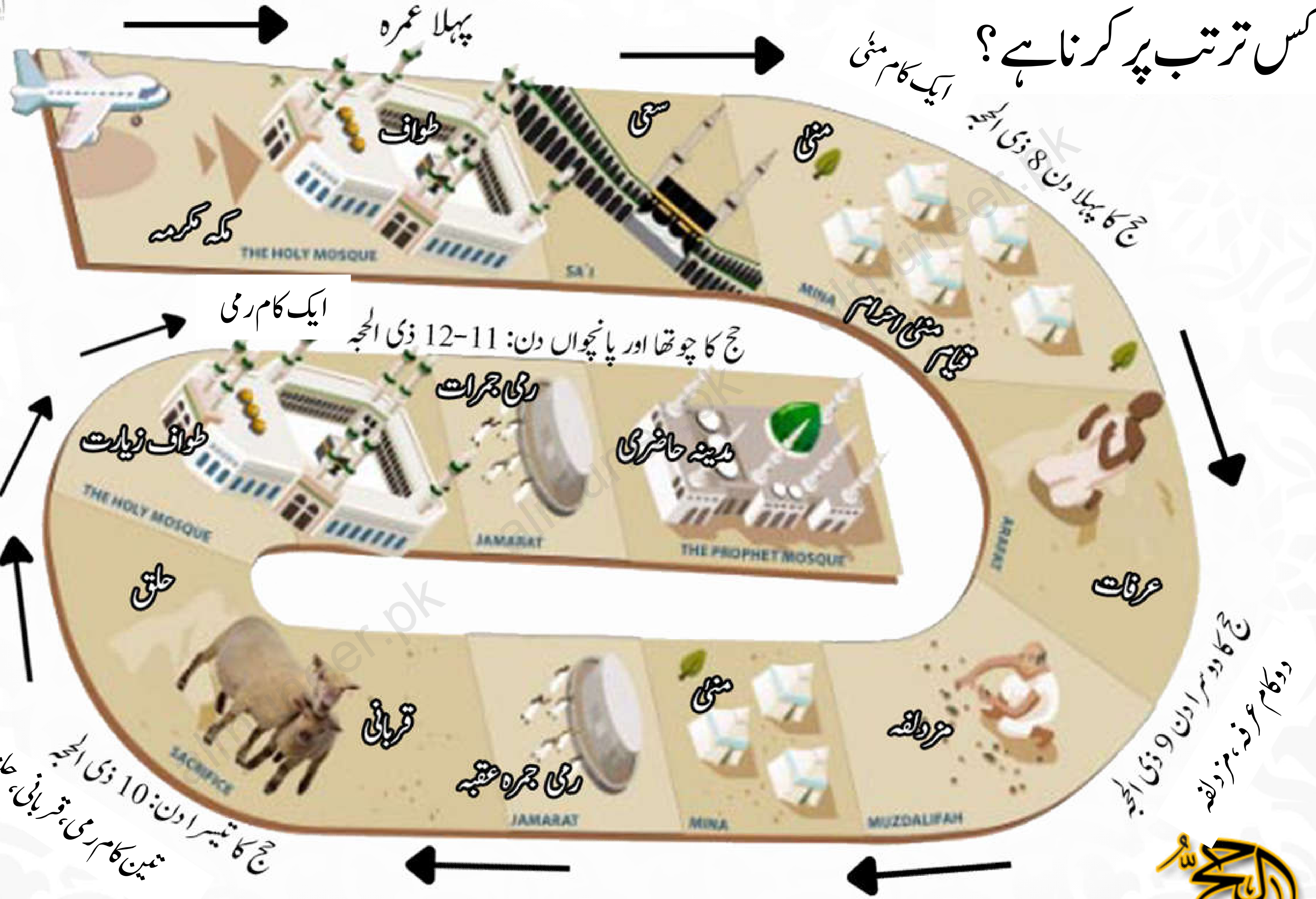

حج کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	رکن	حکم	چھوڑنے کی صورت میں حکم
1	احرام	فرض	اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہوگا۔
2	وقوف عرفہ	فرض	ایضاً
3	طواف زیارت	فرض	ایضاً
4	وقوف مزدلفہ	واجب	اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہوگا۔
5	رمی	واجب	ایضاً
6	قربانی	واجب	ایضاً
7	حلق/قصر	واجب	ایضاً
8	سعی	واجب	ایضاً
9	طواف وداع	واجب	ایضاً
10	ان کے علاوہ باقی اعمال	سنتیں/مستحبات	سنتوں کا چھوڑنا برا ہے۔البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔

حج تمتع قدم بقدم

(یہ مختصر خلاصہ بہت مفید ہے موبائل میں رکھیں، پڑھتے جائیں، کرتے جائیں)

8 ذی الحجہ (حج کا پہلا دن منیٰ میں)

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حج کی تیاری	8 ذی الحجہ کی رات/ صبح کو منیٰ جانے کے لیے ضروریات منیٰ کے مطابق اپنا بیگ ایک دن پہلے سے تیار کرلیں۔ (باقی سامان مکہ میں ہی چھوڑ دیں)
2	احرام کی تیاری	مقررہ وقت سے 2 سے 3 گھنٹے پہلے ہی احرام کی تیاری کرلیں یعنی سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، ناخن کاٹیں، زائد بال صاف کریں اور غسل/ وضو کریں۔ (اس کے بعد اگر آرام کا تقاضہ ہو تو سو جائیں، روانگی کے وقت آپ کو جگا دیا جائے گا) حج قران اور حج افراد والے پہلے سے احرام میں ہیں، ان کے لیے تیاری کی ضرورت نہیں۔
3	احرام کی چادریں	مرد: ایک سفید چادر باندھیں، دوسری اوڑھیں اور ہوائی چپل پہنیں۔ خواتین: عام حالت میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔

8 ذی الحجہ (حج کا پہلا دن منیٰ میں)

نمبر شمار	کام	تفصیل
4	نفل نماز	اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے دو رکعت نفل سر ڈھک کر ادا کریں۔ خواتین بھی یہ نفل پڑھیں بشرطیکہ پاک ہوں۔
5	نیت اور تلبیہ	حج تمتع والے اپنا سر کھول کر اس طرح نیت کریں: اے اللہ ! میں حج کی نیت کرتا/کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور قبول فرمالیجیے، آمین۔ پھر فوراً تلبیہ کہیں اور دعا کریں۔
6	احرام کی پابندیاں	احرام کی پابندیاں شروع ہو گئی، ان کی تفصیل تازہ کریں۔
7	حج کی سعی	حج قران کرنے والے حجاج طواف قدوم یا نفلی طواف کے بعد حج کی سعی کر لیں۔ حج تمتع اور حج افراد کرنے والوں کے لیے افضل یہ ہے کہ طوف زیارت کے بعد سعی کریں۔ تاہم اگر وہ پہلے کرنا چاہے تو بھی جائز ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ حج کا احرام باندھنے کے بعد نفلی طواف کرکے حج کی سعی کر لیں۔

8ذی الحجہ (حج کا پہلا دن منیٰ میں)

نمبر شمار	کام	تفصیل
8	کب جانا ہے؟	طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ روانہ ہوں اور راستہ بھر زیادہ سے زیادہ تَلْبِیہ اور دیگر تسبیحات پڑھیں۔ معلم کے انتظامات کی وجہ سے اس ترتیب میں ردّوبدل ہو جائے تو کوئی مسئلہ نہیں۔ منیٰ جانے کے دو طریقے ہیں: (1) معلم کی بس (2) پیدل۔ پیدل کا ثواب زیادہ ہے مگر صحت کا خیال رکھیں، بھاری سامان نہ لے جائیں۔
9	منیٰ میں کیا کرنا ہے؟	منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوالحجہ کی فجر کی نماز ادا کریں، ذکر و عبادت اور تلبیہ میں مشغول رہیں۔
10	منیٰ میں کب تک رہنا ہے؟	9ذی الحجہ کو نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک منیٰ میں رہیں

المنیر

9 ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن "وقوف" (1)

تفصیل	کام	نمبر شمار
نماز فجر منیٰ میں ادا کریں، تکبیر تشریق کہیں اور تیاری کر کے زوال ہونے پر عرفات پہنچ جائیں۔ معلم کے انتظامات کے تحت اس میں ردّوبدل ہو سکتا ہے۔ یاد رہے! تکبیر تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد پڑھنی ہے۔	کب جانا ہے؟	1
(1) غسل (2) وقوف عرفہ	کیا کرنا ہے؟	2
(1) غسل کریں ورنہ وضو کریں اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو جائیں اور کچھ دیر آرام کریں۔ (2) زوال کے بعد ظہر اور عصر کی نماز اپنے اپنے اوقات میں اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ اور **وقوف عرفہ** شروع کریں اور شام تک تلبیہ، توبہ و استغفار، چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح وزاری میں گزاریں اور وقوف عرفہ کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے۔ • جبل رحمت پر چڑھنا یوم عرفات کا کوئی رکن نہیں، زخمی ہونے کی صورت میں حج متاثر ہو سکتا ہے، راستہ بھٹکنے کا بھی خطرہ ہے۔ • مسجد نمرہ جانا حج کے لیے ضروری نہیں۔ رش اور شدید گرمی کی وجہ سے اپنے خیموں میں ہی نماز ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت میں ادا کریں۔	کیسے کرنا ہے؟	3

9 ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن) ”وقوف“ (1)

نمبر شمار	کام	تفصیل
4	کب تک رہنا ہے؟	9ویں کے غروب آفتاب تک عرفات میں رہنا ضروری ہے۔جب عرفات میں سورج ڈوب جائے تومغرب کی نماز پڑھے بغیر ذکر و تلبیہ پڑھتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائیں، یادرہے سورج ڈوبنے سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں ورنہ دم واجب ہو گا۔ اگر معلم میدان عرفات کی حدود سے مغرب سے قبل نکلنے کے لیے کہے تو اس کو منع کر دیں۔

almuneer.pk

9 ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن "وقوف" (2) مزدلفہ)

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	مزدلفہ کب جانا ہے؟	غروب آفتاب کے بعد
2	کیا کرنا ہے؟	(1) مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع (2) کنکریاں چننا (3) وقوف مزدلفہ
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر عشا کے وقت میں ایک اذان اور اقامت کے ساتھ ادا کریں۔ اذان دینے کے بعد اقامت کہے اور اس کے بعد پہلے مغرب کی نماز باجماعت ادا کریں پھر تکبیرات تشریق اور تلبیہ کہیں، اس کے فوراً بعد عشاء کی نماز باجماعت ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت اور وتر پڑھیں۔ یہ بڑی مبارک رات ہے اس میں ذکر، تلاوت، درود شریف پڑھیں، تلبیہ کہیں اور خوب دعا کریں، اور کچھ دیر آرام بھی کریں۔ (2) بڑے چنے کے برابر (تقریباً 1.1cm) سَتّر کنکریاں فی آدمی چُنیں۔ (3) صبح صادق ہونے پر اذان دے کر، سنت پڑھ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور وقوف مزدلفہ کریں۔
4	کب تک رہنا ہے؟	طلوع آفتاب سے ذرا پہلے تک

10 ذی الحجہ (حج کا تیسرا دن)

- ✓ 10 ذی الحجہ کا دن مصروف ترین دن ہوتا ہے، حجاج پر عید کی نماز معاف ہوتی۔
- ✓ مزدلفہ سے منیٰ روانگی عموما پیدل کی جاتی ہے، جو حجاج ٹرین کا ٹکٹ رکھتے ہیں وہ جمرات اسٹیشن پر اتر سکتے ہیں۔
- ✓ پیدل جانے والے حجاج ہجوم کے کنارے پر چلیں تاکہ کسی بد نظمی کی صورت میں ہجوم سے علیحدہ ہو سکیں۔

almuneer.pk

المنیر

10 ذی الحجہ (حج کا تیسرا دن "جمرات کی رمی")

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	سورج نکلنے سے ذرا پہلے منیٰ روانہ ہو جائے۔
2	کیا کرنا ہے؟	(1) جمرہ عقبہ کی رمی (2) قربانی (3) حلق / قصر (4) طواف زیارت (5) حج کی سعی (6) رات منیٰ میں قیام۔ نوٹ: طواف زیارت، سعی اور قربانی کا وقت 10 ذی الحجہ سے 12 ذی الحج کی غروب آفتاب تک ہے۔
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ پر 7 کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (جان کا خطرہ ہو تو شام کو یا رات میں کنکریاں مارنا مناسب ہے) جمرہ عقبہ کو کنکری مارتے ہی تلبیہ بند کر دیں اور دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔ • کنکری کا جمرہ کے گرد بنے پیالے میں گرنا ضروری ہے اگر کنکری باہر گری تو دوبارہ مارنا ضروری ہو گا • ایک ایک کر کے صرف سات کنکریاں ماریں، ایک ساتھ مارنے کی صورت میں ایک شمار کی جائے گی۔ • جمرہ پر کنکریوں کے علاوہ کوئی اور چیز مارنے یا غیر ضروری جملے کہنے سے گریز کریں۔ • اپنی رمی خود کریں، چاہے عورت ہو یا بزرگ یا بیمار۔ اپنی رمی دوسروں سے کرانے کی مخصوص شرعی عذر اور شرائط ہیں۔ (2) اس کے بعد قربانی کریں۔ (قربانی کے تین دن 10، 11، 12، ذی الحجہ مقررہ ہیں۔ دن یا رات میں جب چاہیں قربانی کریں) نوٹ: (1) یہ دم شکر حج قران اور تمتع والوں کے لیے واجب ہے اور حج افراد والوں کے لیے مستحب ہے۔ (2) اس قربانی کی شرائط بقرہ عید والی ہے، البتہ یہ قربانی حدود حرم میں کرنا ضروری ہے۔ نیز مالدار ہونے کی وجہ سے جو قربانی لازم ہوتی ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔

10 ذی الحجہ (حج کا تیسرا دن "جمرات کی رمی")

تفصیل	کام	نمبر شمار
(3) قربانی سے فارغ ہو کر مرد اپنا سر منڈوائیں۔ خواتین انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ پوری چوٹی کے اتنے بال کاٹ دیں کہ اس میں کم از کم چوتھائی سر کے بال کٹنے کا پکا یقین ہو جائے۔ (4) طواف زیارت کریں، اس کا وقت 10 سے 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے، دن میں یا رات میں جب چاہیں کریں، عموماً 11 ذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے۔اور طواف باوضو ضروری ہے۔ اگر طواف قدوم یا نفلی طواف کے بعد سعی کر چکے ہوں تو اس طواف میں رمل نہیں ہو گا اور اگر احرام کھول کر سلے ہوئے کپڑے پہن لیے ہوں تو اضطباع بھی نہیں ہو گا۔ (5) اس کے بعد سعی کریں، باوضو کرنا سنت ہے۔ (6) سعی سے فارغ ہو کر منیٰ آجائیں اور رات منیٰ ہی میں بسر کریں۔	کیسے کرنا ہے؟	3

11 ذی الحجہ (حج کا چوتھا دن "جمرات کی رمی")

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	زوال کے بعد
2	کیا کرنا ہے؟	(1) تینوں جمرات پر 7،7 کنکریاں مارنی ہیں (2) رات منیٰ میں قیام
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) جمرہ اولی پر 7 کنکریاں مار کر ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ وسطی پر 7 کنکریاں ماریں اور قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ عقبہ پر 7 کنکریاں ماریں اور رمی کے بعد بغیر دعا کیے اپنی جگہ واپس آجائیں۔ (2) رات منیٰ میں اپنی قیام گاہ میں آکر تلاوت ، ذکر اللہ ، توبہ واستغفار اور دعا میں مشغول رہیں اور گناہوں سے دور رہیں۔

12 ذی الحجہ (حج کا چوتھا دن "جمرات کی رمی")

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	زوال کے بعد
2	کیا کرنا ہے؟	(1) تینوں جمرات پر 7،7 کنکریاں مارنی ہیں (2) رات منیٰ میں قیام
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) جمرہ اولی پر 7 کنکریاں مار کر ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ وسطی پر 7 کنکریاں ماریں اور قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ عقبہ پر 7 کنکریاں ماریں اور رمی کے بعد بغیر دعا کیے اپنی جگہ واپس آجائیں۔ (2) رات منیٰ میں اپنی قیام گاہ میں آکر تلاوت ، ذکر اللہ ، توبہ واستغفار اور دعا میں مشغول رہیں اور گناہوں سے دور رہیں۔

13 ذی الحجہ (حج کا چھٹا دن "جمرات کی رمی")

- 12 ذی الحجہ کی رمی کے بعد اختیار ہے، منیٰ میں مزید قیام کریں یا مکہ مکرمہ آجائیں۔
- البتہ اگر 13 ذی الحجہ کی رمی کرلیں تو بہت ثواب ہے' نہیں کریں تو کوئی گرفت نہیں۔
- اگر 12 ذی الحجہ منیٰ میں غروب آفتاب ہو گیا تو منیٰ سے نکلنا مکروہ ہو گا اور اگر 13 ذی الحجہ کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی تو نہ کرنے پر دم واجب ہو گا۔
- 13 ذی الحجہ کی رمی کا وقت اور طریقہ 11-12 ذی الحجہ کی رمی کی طرح ہے۔

طواف وداع

- حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی کا ارادہ ہو تو **طواف وداع** واجب ہے۔ جس کی ادائیگی نہ کرنے پر دم واجب ہوگا۔
- طواف زیارت کے بعد کوئی بھی نفلی طواف، طواف وداع میں شمار ہوگا۔
- طواف وداع میں رمل نہیں ہوتا اور طواف کے بعد سعی بھی نہیں ہوتی۔
- طواف وداع کے بعد مزید نفلی طواف کر سکتے ہیں۔

almuneer.pk

حج تمتع

افعال حج تمتع

1	احرام عمرہ	شرط
2	طواف عمرہ مع رمل اور اضطباع	رکن
3	سعی عمرہ	واجب
4	سر منڈوانا	واجب
5	آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط
6	وقوف عرفہ	رکن
7	وقوف مزدلفہ	واجب
8	رمی جمرۂ عقبہ	واجب
9	قربانی	واجب
10	سر منڈوانا	واجب
11	طوافِ زیارت	رکن
12	سعی	واجب
13	رمی جمار	واجب
14	طوافِ وداع	واجب

حج قران

افعال حج قران

1	احرام حج وعمرہ	شرط
2	طواف عمرہ مع رمل اور اضطباع	رکن
3	سعی عمرہ	واجب
4	طواف قدوم مع رمل	سنت
5	سعی	واجب
6	وقوف عرفہ	رکن
7	وقوف مزدلفہ	واجب
8	رمی جمرۂ عقبہ	واجب
9	قربانی	واجب
10	سر منڈوانا	واجب
11	طوافِ زیارت	رکن
12	رمی جمار	واجب
13	طوافِ وداع	واجب

حج افراد

افعال حج افراد

1	احرام حج	شرط
2	طواف قدوم	سنت
3	وقوف عرفہ	رکن
4	وقوف مزدلفہ	واجب
5	رمی جمرۂ عقبہ	واجب
6	قربانی	اختیاری
7	سر منڈوانا	واجب
8	طوافِ زیارت	رکن
9	سعی	واجب
10	رمی جمار	واجب
11	طوافِ وداع	واجب

حج بدل

فرض حج بدل

کسی پر حج فرض ہوا اس نے غفلت کی وجہ سے نہیں کیا، پھر وصیت کر کے رقم چھوڑ کر گیا تو اس کی طرف سے اس رقم سے حجِ بدل کے لیے جانا، اس حج کے لیے یہ شرائط ہیں:

(1) حج فرض ہو (2) وصیت کی ہو (3) کل یا اکثر رقم چھوڑی ہو

اس کے چند مخصوص احکام ہیں: (1) جو شخص حج بدل کے لیے جائے گا، اس کے لے ضروری ہے کہ اس نے اپنا حج کیا ہو، ورنہ حج بدل مکروہ ہو جائے گا۔ (2) اس حج میں حج افراد کا احرام باندھنا چاہیے۔

نفلی حج بدل

کسی پر حج فرض نہیں تھا، یا حج فرض تھا لیکن اس نے وصیت نہیں کی تھی، اب اس کے متعلقین یا اس کی اولاد یہ چاہتی ہے کہ ہم اپنے والدین کو زندگی میں حج نہ کرا سکے، اب ان کی جگہ کسی اور کو حج کروا کے ان کو ثواب پہنچانا چاہتے ہیں، اس میں میت کی طرف سے پیسہ خرچ نہیں ہوتا، کسی اور کی رقم استعمال ہوتی ہے، اس لیے اس میں کوئی خاص شرط نہیں ہے، جس نے حج نہیں کیا وہ بھی جا سکتا ہے، اس میں تمتع اور قران بھی کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت یہ ایک عام "نفلی حج" ہو گا۔

نمبر نوٹ فرمالیں

مسائل معلوم کرنے کے لیے یا پریزنٹیشن لینے کے لیے یا دیگر معلومات کے لیے درج ذیل نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0331-2607204

0336-2158882

پریزنٹیشن almuneer.pk ویب سائٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جا سکتی ہے۔

almuneer.pk